سوال

(22) جنبی، حائضہ اور نفاس والی عورت کی قراءت قرآن کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم کلتیہ البنات کی طالبات ہیں۔ ہمارے لیے قرآن کا ایک جزو حفظ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ پھر کبھی کبھی امتحانات کا وقت آجاتا ہے اور وہی وقت ماہواری کا ہوتا ہے تو کیا ہمارے لیے امتحانی پرچہ پر سورہ لکھنا اور اسے زبانی پڑھنا درست یا نہیں '؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے دو اقوال میں سے صحیح تر قول یہ ہے کہ حیض اور نفاس والی عورت کے لیے قرآن پڑھنا جائز ہے کیونکہ ایسا کوئی ثبوت نہیں ملتا جو اس بات سے ممانعت پر دلالت کرتا ہو لیکن مصحف (قرآن کریم) کو چھونا نہیں چاہیے۔ حیض والی اور نفاس والی دونوں کو چاہیے کہ وہ کوئی پاکیزہ کپڑا ایسی ہی کوئی چیز قرآن پر رکھ لیں جو قرآن کرم لکھنے کی ضرورت ہو۔

رہا جنبی تو وہ جب تک نہانہ لے، قرآن کریم نہیں پڑھ سکتا کیونکہ اس کے متعلق صحیح حدیث وراد دہے جو ممانعت پر دلالت کرتی ہے۔ حیض اور نفاس والی عورتوں کو جنبی پر قیاس کرنا درست نہیں۔ کیونکہ ان دونوں کی مدت طولانی ہوتی ہے بخلاف جنبی کے۔ جب وہ جنابت واجب کرنے والی چیز سے فارغ ہو تو وہ کسی بھی وقت غسل کر سکتا ہے۔ اور توفیق تو اللہ تعالیٰ ہی سے درکار ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد اول - صفحہ 50

محدث فتویٰ